فہارس

فتاوٰی رضویہ

مرتب

حافظ محمد عبدالستار سعیدی

رضا فاؤنڈیشن
جامعہ نظامیہ رضویہ لاہور
پاکستان

فہرست عنوانات

عنوانات	صفحہ
قلعہ ہے۔	
حیات عبارات توقیفی ہے۔	
آثارِ مقدسہ اور اُن سے تبرک و توسل	
☆رسالہ بدر الانوار فی آداب الآثار (بزرگان دین کے آثار وتبرکات کی تعظیم اوران کی زیارت پر معاوضہ کا بیان)	
فصل اول۔	
آثار وتبرکات محبوبان خدا کا منکر آیات واحادیث کا انکار کرنے والا سخت جاہل خاسر یا کمال گمراہ فاجر ہے اس پر توبہ فرض ہے۔	
آثار وتبرکات کے ثبوت پر سات دلیلیں۔	
آیت کریمہ "ان اول بیت وضع للناس" کی تفسیر۔	
مقام ابراہیم میں کیا آیات بینات ہیں۔	
آیہ کریمہ "قال لهم نبيهم ان آية ملكه" کی تفسیر۔	
تابوت سکینہ میں کون کون سے تبرکات تھے۔	
حضور اقدس صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے خود اپنے بال بطور تبرک صحابہ میں تقسیم کرائے۔	
سرکار دو عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے نعلین مبارک، جبہ شریف، تہبند، کمبل اور رضائی وغیرہ تبرکات صحابہ وصحابیات رضوان اللہ تعالیٰ علیہم کے پاس محفوظ تھے جن سے وہ برکت وفیض حاصل کرتے اور لوگوں کو ان کی زیارت کراتے تھے۔	
حضور انور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی طرف منسوب اشیاء کی تعظیم بھی دراصل تعظیم رسول ہی ہے۔	
حضرت خالد بن ولید رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی ٹوپی میں موئے مبارک کی جلوہ گری۔	

صفحہ	عنوانات	صفحہ
۳۰۲	برکت آثار بزرگان دین سے انکار آفتاب روشن کا	۵۷۵
۳۰۳	انکار ہے۔	۵۸۱
	اولیاء وعلماء حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کے وارث ہیں۔	
۳۰۳	برکت آثار بزرگان دین سے متعلق متعدد ائمہ وعلماء کی عبارات۔	
۳۱۲	فصل سوم۔	
۳۱۲	تبرک آثار شریفہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے کیسا ہے اور اس کے لئے ثبوت یقینی درکار ہے یا صرف شہرت کافی ہے۔	۳۹۸
۳۱۲	نعلین شریفین کی تمثال (تصویر) کو بوسہ دینا کیسا ہے اور اس کے اوپر کچھ مقدس کلمات تحریر کرنا کیسا ہے۔	۳۹۸
	فی الواقع آثار شریفہ حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام سے تبرک	۳۹۸
	سلفاً خلفاً زمانہ اقدس حضور پرنور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم	۳۹۸
	وصحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم سے آج تک بلانکیر رائج	۳۹۸
	ومعمول اور باجماع مسلمین مندوب ومحبوب، اور بکثرت	۳۹۸
۳۱۲	احادیث اس پر ناطق ہیں، ایسی جگہ ثبوت یقینی اور سند محدثانہ کی اصلاً حاجت نہیں۔	۴۰۰
۳۱۲	سرکار کی تعظیم کا ایک طریقہ آپ کے تمام متعلقات کی تعظیم	۴۰۰
۳۱۳	ہے۔	۴۰۰
۳۱۳	نقش نعل پاک حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام برکات	
۳۱۳	نقش نعلین شریفین پر بسم اللہ الرحمن الرحیم لکھنے میں کچھ حرج نہیں۔	
۳۱۳	نقل صاحب استعمال اور تمثال میں فرق ہو سکتا ہے۔	
۳۱۳	امیر المومنین فاروق اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے جانوران صدقہ کی رانوں پر حبیس فی سبیل اللہ داغ فرمایا تھا۔	۴۰۱
۳۱۳	فصل چہارم۔	۴۰۲
	حفاظت آثار مقدسہ۔	
۳۱۳	بلاسند تبرکات شریفہ کی زیارت، انکو معنوی کہنا، ان پر زائرین سے نذرانہ وصول کرنا یا نذرانہ مانگنا کیسا ہے۔	۴۰۳
		۴۰۳

نقشۂ نعلِ پاک
پر
اسمائے مبارکہ لکھنا

مجدد ملت مفتی اقتدار احمد خان نعیمی قادری

شہزاد نذیر نعیمی قادری

فہ تسلی و تشفی سے سننے کے بعد اتمام حجت کر لیا لہذا آج پورے ایک سال بعد مورخہ ۲۲/۶/۱۹۹۴ مطابق گیارہ محرم الحرام ۱۴۱۵ھ بروز بدھ مندرجہ ذیل سطور میں شرعی فتویٰ جاری کر رہے ہیں طریقہ کار فتویٰ کا یہ ہوگا کہ پہلے اپنا موقف پھر اپنے دلائل پھر مخالف کی دلیلوں کا تردیدی جواب انشاء اللہ تعالیٰ۔ وَمَا تَوْفِيقِي إِلَّا بِاللهِ ۔ وَهُوَ الْمُسْتَعَانُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ ۔

الجواب بِعَوْنِ الْعَلَّامِ الْوَهَّابْ

قانون شریعت کے مطابق جوتی شریف کا وہ نقشہ جو مشہور ہے کہ یہ آقاء کائنات حضور اقدس نبی پاک صاحب لولاک ﷺ کے نعلین پاک کا نقشہ ہے اس پر اللہ تعالیٰ جل مجدہ کا نام لکھنا یا قرآن مجید کی آیت لکھنا خواہ بسم اللہ شریف ہو یا کوئی اور دوسری آیت ہو سخت ترین حرام حرام اشد حرام ہے اور اگر خدانخواستہ تحقیر کا ارادہ ہو تو لکھنے والا کافر ہے اور اگر لکھنے والا اپنی حماقت و جہالت سے اسماء الہیہ و آیت قرآنیہ کا درجہ و مرتبہ نقشہ نعلین شریف کے برابر سمجھتا ہو یا کمتر تو وہ شخص گمراہ اور ضال و مضل ہے۔ ایسے گمراہ اور گستاخ شخص کے پیچھے نماز پڑھنا غلط اس کو اپنا پیر و مرشد یا رہنما تسلیم کرنا شرعاً منع اور ناجائز ہے اگر ایسا گستاخ اور بے ادب انسان توبہ نہ کرے ضد پر اڑا رہے تو جملہ مسلمانوں کو اس سے قطع تعلق لازم ہے۔ فی زمانہ پاکستان کے جس صاحب کے متعلق مستفتی مذکور نے یہ فتویٰ طلب کیا ہے اس شخص سے اتمام حجت کرنے کے بعد مندرجہ ذیل دلائل قرآن مجید حدیث پاک فقہ اسلام اور حالات اولیاء اللہ کے